

اصغر حسین مرحوم نے صحیح اور اختیاراً ہمیشہ کی روشنی میں ایمان، وضو، غسل، متعلقات نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج، نکاح، حلال و حرام، لباس، علاج معالجہ اور تہیز و تکفین وغیرہ کے ضروری مسائل سے بحث کی ہے۔ مؤلف کا انداز تحریر دل نشین اور موثر ہے۔ نور محمد کارخانہ تجارت کتب آرام باغ کراچی سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

**بستان المحدثین** | مؤلف: شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی۔ مترجم: مولانا عبد السمیع ہلوی  
ناشر: کلام کہنی مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی نمبر ۱۔ کتابت و طباعت عمدہ۔ سرورق اعلیٰ قیمت ۱۰ روپے  
شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی (م ۱۲۳۹ھ) کی متداول تالیف ہے۔ شاہ صاحب نے اس میں محدثین اور کتب حدیث کا جائزہ لیا ہے۔ اگرچہ عربی و فارسی میں محدثین کے چند دوسرے تذکرے بھی ہیں مگر ہندو پاک میں جو شہرت بستان المحدثین کو حاصل ہے وہ کسی دوسری تالیف کو نہیں۔ چونکہ اصل کتاب فارسی میں تھی اس لئے اردو زبان طبقہ شاہ صاحب کی اس گرانمایہ تالیف سے مستفید نہیں ہو سکتا تھا۔ مولانا عبد السمیع مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے محنت اور عرق ریزی سے "بستان المحدثین" کو اردو کا جامہ پہنایا۔ اصل عبارت سے مطابقت کے باوجود "ترجمہ بن غائب" ہے۔ ترجمہ کے علاوہ بعض مقامات پر "لفظ" لکھ کر مترجم نے قابل قدر فوائد کا اضافہ کیا ہے۔ طلبائے حدیث کے لئے اس کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

**فتنۃ الزکارب حدیث** | مؤلف: ظہیر الاسلام ٹھہری۔ ناشر: مکتبہ پیام ملت، ۲/۲ ٹیکاپور کراچی۔  
طباعت و کتابت: معمولی نیند پرنٹ۔ قیمت ڈیڑھ روپیہ۔

پندرہ روزہ "پیام ملت" کا خاص شمارہ پیش نظر ہے۔ شمارے کا موضوع عنوان سے ظاہر ہے۔ برصغیر ہندو پاک میں انگریزوں کی آمد سے جہاں دوسری قبائلیں پیدا ہوئیں۔ ان میں سے ایک فتنۃ الزکارب حدیث بھی ہے۔ انگریزوں نے سیاسی استحکام کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو دین سے برگشتہ کرنے کی خاطر پارلیوں کی خدمات حاصل کیں اور ان لوگوں نے اسلام اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف افتراء پروازی کا طوفان کھڑا کر دیا۔ احادیث پر بھی انہوں نے اعتراضات وارد کئے۔ غیر مسلم مستشرقین نے علم دوستی کے بارے میں احادیث کی حیثیت کو مجروح کرنے کی کوشش کی۔ مرعوب زدہ ذہنوں نے عیسائیت اور عیسائیوں کے سیرت ذکر وار کا پوسٹ مارٹم کرنے کی بجائے مجرم کی طرح اپنی صفائی پیش کرنا شروع کر دی۔ سرسید احمد خان اور ان کے رفقاء نے معذرت خواہانہ انداز اختیار کر کے دین کے ایک ناگزیر جزو کو خیر باد کہہ دیا۔ آج بھی ان کے فکر و خیالات کے